(۱) دعوت دین کے سلسلے میں سفر کے مصارف، یا

(ب) غریب لوگوں میں جو ہمارا لٹریچر خریدنے کی استطاعت نہ رکھتے ہوں لٹریچر کی مفت اشاعت، یا

(ج) جو لوگ جماعت کے کام میں اپنا پورا وقت دیتے ہوں ان کے ذاتی مصارف کی کفالت۔

اس سلسلے میں اگر کسی موقعہ پر مزید تفصیلات یا ہدایات کی ضرورت محسوس ہو تو وہ امیر جماعت سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔

ارکان جماعت کے لیے ضروری ہدایات

(۱) سالانہ اجتماع کی شکل مجلس شوریٰ نے طے کر دی ہے اب حلقے اور جماعت کے سالانہ اجتماع کے لیے مقامات کی تعیین کا سوال سامنے ہے۔ ہر حلقے کے قیم صاحبان آپس میں مشورہ کر کے اپنے اپنے حلقے کے سالانہ اجتماع کے لیے مقام کا فیصلہ کر کے دسمبر ۱۹۴۶ء سے پہلے پہلے ہمیں مطلع کریں۔

ہمیں یہ اطلاع شمالی ہندوستان کے حلقے سے ملک نصر اللہ خاں صاحب عزیز، اڈیٹر کوثر، گوالمنڈی لاہور کی معرفت، مشرقی ہندوستان کے حلقے سے چوہدری شفیع احمد صاحب، موضع تہلواڑہ، ڈاکخانہ کمیلا، ضلع بارہ بنکی (یو پی) کی معرفت، مغربی ہندوستان کے حلقے سے جناب محمد یوسف صدیقی صاحب، نزد مسجد غول محلہ قافلہ ٹونک راج کی معرفت اور جنوبی ہندوستان کے حلقے سے مولانا صبغۃ اللہ صاحب بختیاری دار الارشاد، علیم آباد، رائے چوٹی، ضلع کڈپہ، صوبہ مدراس کی معرفت آنی چاہیے۔

(۲) جماعت کے کل ہند اجتماع کو ہم مشرقی ہندوستان کے ساتھ ملا کر پٹنہ میں منعقد کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اس سلسلے میں بھی مشورہ درکار ہے۔ یہ مشورہ بھی دسمبر سے پہلے پہلے ہمارے پاس پہنچ جانا چاہیے۔

(۳) جماعت کے جو لوگ تقریر یا تحریر کے ذریعے اپنی دعوت کو صحیح طور پر مجمع عام میں پیش کر سکتے ہوں وہ دسمبر ۱۹۴۶ء سے پہلے پہلے ہمیں مطلع کریں کہ آیا وہ آئندہ اپنے حلقے یا جماعت کے اجتماع عام میں اپنی دعوت کو کس پہلو سے پیش کر سکیں گے؟ اگر ایسا ہو تو ان کا موضوع کیا ہوگا اور وہ تقریباً کتنا وقت لیں گے۔

اس بارے میں امیر جماعت کو آخر وقت تک ہر قسم کے رد و بدل کا اختیار ہوگا۔

(۴) بیت المال کے سلسلے میں امیر جماعت نے جو ہدایات طے کی ہیں ان کی سختی سے پابندی کی جائے اور تمام بیت المالوں کی تنظیم اُن قواعد کے مطابق کی جائے جو اس بارے میں مجلس شوریٰ نے طے کر دیئے ہیں۔ محرم سنہ ۶۶ھ کی سالانہ رپورٹوں میں ہمیں معلوم ہونا چاہیے کہ ہر مقامی بیت المال کے خازن اور محاسب کون ہیں اور بیت المال کا حساب کیا ہے۔

(۵) بعض قیم صاحبان کو اپنے حلقے کی جماعتوں اور منفرد ارکان سے یہ شکایت ہے کہ ان کے پاس ماہوار رپورٹیں ایسے وقت میں نہیں پہنچتیں کہ وہ اپنی رپورٹ بروقت مرکز میں روانہ کر سکیں، لہٰذا مقامی جماعتوں اور منفرد ارکان کو اس طرف خاص طور پر توجہ کرنی چاہیے۔ نیز خاص حالات میں قیم صاحبان اپنی سہ ماہی رپورٹ محرم، ربیع الثانی، رجب اور شعبان کی بیس تاریخ تک بھی بھیج سکتے ہیں۔

(۶) ہندوستان کے موجودہ حالات اور سیاسی فضا میں مجلس شوریٰ نے ارکان جماعت کے لیے جو طرز عمل تجویز کیا ہے اس کی پوری طرح پابندی کی جائے۔

(۷) جماعت کے جو لوگ اس وقت خطابِ عام کا کام کر رہے ہیں ان کو چاہیے کہ خطابت عام کے امیدواروں کے لیے مجلس شوریٰ نے جو چار ابتدائی سوالات تجویز کیے ہیں (یہ سوالات مجلس شوریٰ کی روداد میں شق نمبر ۹ کے تحت درج ہیں) ان کو سامنے رکھ کر اپنا جائزہ لیں اور اگر ان میں سے کوئی شخص اپنے متعلق یہ محسوس کرے کہ وہ کم سے کم مطلوبہ معیار پر پورا نہیں اترتا اور نہ ہی اپنی فوری اصلاح پر قادر ہے تو اسے چاہیے کہ اس کام سے احتراز کرے۔

یاد رہے کہ امیر جماعت کے مقرر کردہ خطیبوں (Public Speakers) کا پہلا گروہ موجود ہو جانے کے بعد امیر جماعت سے اجازت لیے بغیر کسی دوسرے شخص کو خطاب عام کا حق نہیں رہے گا۔

مذاکرات، نجی گفتگوؤں یا کسی لکھی ہوئی چیز کو پڑھ کر سنانے پر کوئی پابندی نہیں۔

خاکسار طفیل محمد قیم جماعت اسلامی